© rasailojaraid.com

عبدالرشید عراقی

امام ابن ماجہؒ

سنہ ۲۰۹ھ تا سنہ ۲۷۳ھ

نام ونسب نام محمد، ابوعبداللہ کنیت، القزوینی نسبت اور ابن ماجہ عرف ہے۔[1]

پیدائش آپ سنہ ۲۰۹ھ میں قزوین میں جو ایران کا مشہور شہر ہے، پیدا ہوئے۔[2]

تحصیل علم جب آپ نے ہوش سنبھالا تو آپ کا شہر قزوین علم وفضل کا گہوارہ تھا۔ بڑے بڑے جید علمائے کرام اور اساطین فن قزوین میں موجود تھے۔ جنھوں نے قزوین میں قرآن وحدیث کی شمع روشن کی ہوئی تھی۔ چنانچہ امام صاحب نے ان سے استفادہ کیا۔ قزوین میں آپ کے اساتذہ یہ تھے۔

علی بن محمد ابوالحسن طنافسی (م سنہ ۲۳۳ھ) عمرو بن رافع ابو حجر بجلی (م سنہ ۲۳۷ھ) اسمٰعیل بن ابوسہل قزوینی (م سنہ ۲۴۷ھ) ہارون بن موسیٰ تمیمی (م سنہ ۲۴۸ھ) محمد بن ابی خالد قزوینی۔[3]

سماع حدیث کے لیے سفر ۲۱ سال کی عمر میں تحصیل علم حدیث کے لیے مختلف شہروں کا سفر کیا۔ مورخ ابن خلکان اور حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

کہ آپ نے عراق، بصرہ، کوفہ، بغداد، شام، مصر، رے اور خراسان کا سفر کیا۔[4]

شیوخ واساتذہ قزوین میں جو اساتذہ اور شیوخ آپ کے ہیں وہ تو آپ اوپر پڑھ چکے ہیں۔ دوسرے شہروں میں جو آپ کے اساتذہ وشیوخ تھے ان میں سے چند ایک کے نام حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م سنہ ۱۲۷۹ھ) نے تحریر فرمائے ہیں۔ ویسے ان کے شیوخ واساتذہ کا استقصاد دشوار ہے اور آپ کے اساتذہ یہ ہیں۔

---

[1] وفیات الاعیان جلد ۲ صفحہ ۳۷۸ [2] بستان المحدثین صفحہ ۱۱۲ [3] تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

[4] وفیات الاعیان، تہذیب التہذیب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن المنذر، ابن نمیر، ہشام بن عمار اور ابوبکر بن شیبہ[1]۔

تلامذہ آپ کے تلامذہ کی فہرست بہت طویل ہے۔ تاہم چند مشہور تلامذہ یہ ہیں،
علی بن سعید بن عبداللہ المعسکری، ابراہیم بن دینار الجرشی الہمدانی، احمد بن ابراہیم قزوینی، ابوطیب محمد بن روح شعرانی، اسحاق محمد بن قزوینی، جعفر بن ادریس، حسین بن علی، سلیمان بن یزید قزوینی، محمد بن عیسیٰ صغار، ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمہ قزوینی یہ سب اپنے وقت کے جید عالم اور اساطین فن تھے[2]۔

امام ابن ماجہ کے بارے میں علماء و معاصرین کی رائے مورخ ابن خلکان فرماتے ہیں،
آپ امام حدیث تھے[3]۔

علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں،

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ صاحب کتاب السنن ہیں۔ وہ علم اور عمل میں یکتا تھے اور اتباع سنت میں اپنا ایک مقام رکھتے تھے[4]۔

محدث ابویعلیٰ خطیب فرماتے ہیں،

کہ علمائے کرام اس پر متفق ہیں کہ ابن ماجہ ثقہ ہیں اور حفظ حدیث میں بہت معروف تھے[5]۔

امام صاحب کا مسلک امام ابن ماجہ کے مسلک کے بارے میں بھی ائمہ کرام اور محدثین کا اتفاق نہیں ہے۔ امام ولی اللہ دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) فرماتے ہیں۔

کہ امام ابن ماجہ حنبلی المسلک تھے[6]۔

اور مولانا سید انور شاہ کشمیری (م ۱۳۵۲ھ) فرماتے ہیں۔

کہ امام ابن ماجہ شافعی المسلک تھے[7]۔

تصنیفات مورخین نے امام صاحب کی بہت سی کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔ التفسیر و التاریخ والسنن کے متعلق ائمہ کرام نے تصریح کی ہے۔

---

[1] بستان المحدثین ص۱۲۵ [2] تہذیب التہذیب [3] وفیات الاعیان جلد ۳ ص ۳۰۸
[4] البدایہ والنہایہ جلد ۱۱ ص ۵۲ [5] تہذیب التہذیب [6] الانصاف۔
[7] معارف السنن جلد ۱ ص ۲۲

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علامہ ابن کثیرؒ نے البدایہ والنہایہ اور علامہ سیوطی نے اتقان میں اور ابن خلکان نے تاریخ میں امام صاحب کی تصانیف کا ذکر کیا ہے۔

سنن ابن ماجہ

سنن ابن ماجہ دو حیثیتوں کے اعتبار سے تمام صحاح سے ممتاز ہے۔ ایک حسن ترتیب یعنی جس خوبی اور عمدگی کے ساتھ احادیث کو باب وار بغیر کسی تکرار کے اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے دوسری کتابوں میں بیان نہیں کیا گیا۔

سنن ابن ماجہ اور اس کی خصوصیات

سنن ابن ماجہ کی افادیت و اہمیت پر علماء و محدثین کا اتفاق ہے۔

۱۔ مورخ ابن العماد حنبلی صحیح ابن حبان کے متعلق فرماتے ہیں۔

اکثر ناقدین فن اس رائے پر ہیں کہ ان کی صحیح سنن ابن ماجہ سے صحیح تر ہے[1] لیکن اس اصحیت کے باوجود اس کتاب کو وہ مقام حاصل نہیں ہو سکا جو ابن ماجہ کو حاصل ہوا۔

۲۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۲۹ھ) امام ابو زرعہ کا ایک قول نقل کرتے ہیں۔

کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو فنِ حدیث کی اکثر جوامع اور مصنفات بے کار اور معطل ہو جائیں گی[2]

اور شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ امام ابو زرعہ کا قول نقل کرکے فرماتے ہیں:

وفی الواقع از حسن ترتیب وسرد احادیث بے تکرار و اختصار آنچہ ایں کتاب دارد ہیچ یک از کتب ندارد[2]

اور فی الواقع ترتیب کی خوبی اور بغیر کسی تکرار کے احادیث کا لے آنا۔ اور اختصار جو یہ کتاب رکھتی ہے کوئی کتاب نہیں رکھتی۔

علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

وھو کتاب مفید التبویب فی الفقہ۔[3]

یہ مفید کتاب ہے اور مسائل فقہ کے لحاظ سے نہایت عمدہ تبویب ہے۔

---

[1] شذرات الذہب فی اخبار من ذہب از ابن العماد، ترجمہ ابن حبان [2] بستان المحدثین ص ۱۷۲ [3] ایضاً
[3] الباعث الحثیث الی معرفۃ علوم الحدیث ص

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

وکتابہ فی السنن جامع جید[1]

ان کی کتاب سنن (احکام) میں نہایت عمدہ جامع ہے۔

شروح وتعلیقات سنن ابن ماجہ پر بڑے بڑے علماء اور اہل فن نے شروح وتعلیقات لکھی ہیں۔ مولانا عبدالرشید نعمانی کے ۹ شروح وتعلیقات کا ذکر کیا ہے[2] جن میں چند ایک مشہور کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ مصباح الزجاجہ شرح سنن ابن ماجہ از علامہ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) یہ ایک مختصر سا حاشیہ ہے۔ شیخ علی بن سلیمان نے اس کا اختصار کیا ہے جو نور مصباح الزجاجہ کے نام سے مصر میں طبع ہو چکا ہے[3]

۲۔ مفتاح الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ (عربی) از شیخ محمد بن عبداللہ العلوی (م ۱۲۶۶ھ) یہ بھی حاشیہ ہے جو بہت مفید اور علمی ہے۔ پہلے اصح المطابع لکھنؤ سے شائع ہوا۔ اور اب اردو احیاء السنہ سرگودھا کے زیر اہتمام مولانا عبدالسلام محمد صدیق صاحب نے شائع کیا ہے۔

۳۔ رفع الحاجۃ شرح سنن ابن ماجہ (عربی) از مولانا عبدالسلام بستوی (م ۱۳۹۴ھ / ۱۹۷۴ء) سنن ابن ماجہ کی شرح ہے۔ (غیر مطبوعہ)[4]

۴۔ شرح سنن ابن ماجہ (عربی) از مولانا ابوسعید شرف الدین محدث دہلوی (م ۱۳۸۱ھ) سنن ابن ماجہ کی شرح (غیر مطبوعہ) ص۲

۵۔ رفع الحاجہ شرح ابن ماجہ (اردو) از مولانا وحید الزمان حیدرآبادی (م ۱۳۳۸ھ) ۴ ہزار سے زاید احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور فقہی احکام ومسائل کا بہترین مجموعہ ہے[5]

مطبوعہ ہے اور اب دوبارہ اہل حدیث اکادمی کشمیری بازار لاہور نے شائع کیا ہے۔

وفات امام ابن ماجہ کی وفات خلیفہ المعتمد علی اللہ عباسی کے عہد میں ہوئی۔ حافظ محمد بن طاہر مقدسی فرماتے ہیں۔

---

[1] تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱ [2] ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۲۴۵، ۲۴۶

[3] ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۲۴۶ [4] تراجم علمائے حدیث ہند جلد اول ص ۲۴۷

[5] ہندوستان میں علمائے اہل حدیث کی علمی خدمات ص ۴۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"میں نے قزوین میں امام ابن ماجہ کی تاریخ کا نسخہ دیکھا تھا۔ یہ عہد صحابہ سے لے کر ان کے زمانے تک کے رجال اور امصار کے حالات پر مشتمل ہے۔ اس تاریخ کے آخر میں امام ممدوح کے شاگرد جعفر بن ادریس کے قلم سے حسب ذیل تحریر ثبت تھی۔

ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ نے دوشنبہ کے دن انتقال فرمایا اور سہ شنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۲۷۳ھ کو دفن کیے گئے۔ اور میں نے خود ان سے سنا۔ فرماتے تھے۔ میں ۲۰۹ھ میں پیدا ہوا ــــ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۴ سال تھی [1]

---

[1] شروط الائمۃ السنۃ بحوالہ ابن ماجہ اور علم حدیث صـ۱۲۳۔

● تبلیغی اجتماعات کے اشتہارات ● قطعات

● دینی کتب و رسائل ● اور ہر قسم کی آفسٹ

● رنگین معیاری طباعت کیلئے

فالکن پرنٹنگ پریس

مینیجر۔ فالکن پرنٹنگ پریس عقب پولیس چوکی، اردو بازار لاہور

© rasailojaraid.com